سوال

(166) باہمی تعاون کے لے قائم کیۓ گۓ فنڈ پر زکوۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم نے جامعۃ الملک سعود میں طلبہ کے لئے ایک فنڈ قائم کیا ہے جس میں زیادہ تر حصہ تو جامعہ کی طرف سے ہے اور بہت قلیل سی مقدار اس میں طلبہ کے وظائف میں سے بھی شامل کی جاتی ہے ،اس فنڈ سے ضرورت مند طلبہ کی مدد کی جاتی ہے ،کیا اس فنڈ میں موجود رقم پر زکوۃ واجب ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مذکورہ فنڈ اور اس طرح کے دیگر فنڈ پر زکوۃ نہیں ہے کیونکہ اس طرح کے فنڈ میں موجود مال کا کوئی مالک نہیں ہے بلکہ اسے تو نیکی کے کاموں میں خرچ کرنے کے لئے جمع کیا گیا ہے چونکہ اعمال خیر کے لئے وقف اموال پر زکوۃ نہیں ہوتی لہذا اس فنڈ پر بھی زکوۃ نہیں ہوگی۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 264

محدث فتویٰ